سید المرسلین

سکندر لکھنوی

3775

خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹

Marfat.com

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO.....................

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

3775

سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم

نذرانۂ عقیدت

سگِ دربارِ نبی سکندر لکھنوی

ناشر

خلیل بک ڈپو

۳/۳۴۷ لیاقت آباد۔ کراچی ۱۹

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

87018

نام کتاب ــــــــ سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم)
تعداد کتب ــــــــ ایک ہزار
بار اول ــــــــ ماہ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ
کتابت ــــــــ احباب کتابت ۔ کراچی خالد حسین
طباعت ــــــــ

ملنے کا پتہ

خلیل بک ڈپو ۳/۴۷ لیاقت آباد کراچی

ہدیہ غیر مجلد ــــــــ پانچ روپے

ہدیہ مجلد ــــــــ آٹھ روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذخیرہ
اہل خاندان میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی ۔ لاہور پاکستان
3775

انتساب

میں اپنے اس نعتیہ گلدستہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو پیر طریقت۔ رہبر شریعت۔ عاشق رسول۔ حضرت ڈاکٹر

سید مظاہر اشرف صاحب اشرفی

الجیلانی دامت برکاتہم عالیہ کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں۔ جو ایک مخلص اور فیاض پیر کامل اور میرے کرمفرما بھی ہیں۔ اور اولاد سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہیں۔

سگ دیار نبی سکندر لکھنوی

۳ مئی ۱۹۸۳ء

Marfat.com

کراچی میں

شاعر اہلسنت حضرت سکندر لکھنوی کے نعتیہ مجموعے ہم سے طلب فرمائیں

خلیل بک ڈپو ۳/۲۸ لیاقت آباد کراچی ۱۹

مکتبہ حنفیہ۔ حنفیہ روڈ بی آر۔ کھارادر کراچی

مکتبہ رضویہ۔ گاڑی کھاتہ۔ بندر روڈ کراچی

تاج بک ڈپو۔ چوراہا عیدگاہ بندر روڈ۔ کراچی

اقبال بک ہاؤس۔ سابقہ ٹرام جنکشن صدر کراچی

فون نمبر ۷۷۱۵۷

یونائیٹڈ بکسیلرز اینڈ اسٹیشنرز۔ نیو اردو بازار ایم اے جناح روڈ۔ کراچی

فون نمبر ۲۱۲۶۴۲

یوسف سنز بک سیلرز اینڈ اسٹیشنرز۔ ۱۳ نیو اردو بازار۔ ایم۔ اے جناح روڈ۔ کراچی

فون نمبر ۲۱۴۴۵۳

Marfat.com

3775

بیرون کراچی

شاعر اہلسنت حضرت سکندر لکھنوی کا نعتیہ کلام ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ وکٹوریہ روڈ سکھر سندھ

کتب خانہ۔ حاجی مشتاق احمد۔ بیرون بوہر گیٹ ملتان

مکتبہ رضویہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ۔ لاہور

کتب خانہ اسلامیہ۔ زیر جامع مسجد۔ راولپنڈی

Marfat.com

فہرست مضامین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

کتابیں ملنے کے پتے	۵۔۶
تقریظ۔ ڈاکٹر سید مظاہر اشرف	۶۔۷
تقریظ علامہ سید احمد سعید شاہد صاحب کاظمی	۱۱
تقریظ قاری نثار الحق صاحب قادری کراچی	۱۲۔۱۳۔۱۴۔۱۵۔۱۶
تقریظ علامہ عبد المصطفیٰ صاحب الازہری کراچی	۱۷
تقریظ علامہ محمد حسن صاحب حقانی دارالعلوم امجدیہ کراچی	۱۸۔۱۹
تقریظ مفتی سید شجاعت علی صاحب مظہر	
اصطفا منزل مدینہ منورہ	۲۵۔۲۶۔۲۷۔۲۸
حمد شریف	۲۹
شان تیری ارفع و اعلیٰ ہے اور اعظم خدا	۳۰۔۳۱۔۳۲
رہتی ہے دعا لب پہ شب و روز یہ رب سے	۳۳۔۳۴
ثنائے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵
مرشدی پیشوا سید المرسلیں	۳۶۔۳۷
عرش اعظم مقام کیا کہیے	۳۸۔۳۹
شاہد عینی مگر ہیں مصطفےٰ	۴۰۔۴۱

Marfat.com

ہمیں مصطفیٰ بیگماں دیکھتے ہیں ۴۴۔ ۴۵
ہمکو نسبت یہ کیسی؟ مل گئی ۴۶۔ ۴۷
آپکے ذکر سے ہے مری ابرو ۴۸۔ ۴۹
خصوصی کرم تاجدار خیاں ہو ۵۰۔ ۵۱
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں ۵۲۔ ۵۴
وہ فردِ عاشق سبطین ہو نہیں سکتا ۵۵۔ ۵۶
جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے ۵۷۔ ۵۸
سگ طیبہ کی شناسائی ۵۹
نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں ۶۰۔ ۶۱
کہکشاں تمہارے ہیں ۶۲۔ ۶۳
سگاں طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں ۶۴۔ ۶۵
ہجر مدینہ ۶۶
نگینے کی طلب ہے ۶۷۔ ۶۸
مجھے سائیاں کی تلاش ہے ۶۹۔ ۷۰
میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے ۷۱۔ ۷۲
خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا کدھر گئے ۷۳۔ ۷۴
نیند آنے لگی قدموں میں سلا لو آقا ۷۵۔ ۷۶
اذنِ حرم مانگ رہا ہے ۷۷۔ ۷۸
سمائے طیبہ کا بیمار ہوں میں ۷۹۔ ۸۰

Marfat.com

رہے اوج پر ہی وقارِ مدینہ	۸۱ ـ ۸۲
حضوری حرم	۸۳
سب بڑھائے قدم جا رہے ہیں	۸۴ ـ ۸۵
دربارِ عرب اہل عجم دیکھ رہے ہیں	۸۶ ـ ۸۷
میں جاؤں نظر کو چھوڑ کر	۸۸ ـ ۸۹
جھکائے سر شہر یار دیکھے	۹۰ ـ ۹۱
حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے	۹۲ ـ ۹۳
یہاں جبرئیل آتے ہیں	۹۴ ـ ۹۵
غلام سرور کو غنی ہو نہیں سکتا	۹۶
رخصتی مدینہ	۹۷
آوازِ موذنِ صنم یاد ہے اب تک	۹۸ ـ ۹۹
ولادت سید المرسلین	۱۰۰
زندگی کے نئے انداز سکھاتے آئے	۱۰۱ ـ ۱۰۲
نور پھیلاتے ہوئے نیرِ تاباں آئے	۱۰۳ ـ ۱۰۴
اے ماہِ عرب آ	۱۰۵ ـ ۱۰۷
صلاۃ وسلام	۱۰۸ ـ ۱۱۲

Marfat.com

تقریظ

جناب ڈاکٹر سید مظاہر اشرف صاحب

اشرفی الجیلانی۔ مسکن سادات فردوس کالونی

امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد زیر نظر مجموعہ نعت "سیدالمرسلین" جناب شاعر اہلسنّت عاشق رسول سکندر لکھنوی صاحب کے عاشقانہ اور فدایانہ جذبات کا شاہکار ہے۔ جو کیف و مستی اور کشش ان کے سابقہ نو عدد مجموعات میں نظر آتی ہے۔ وہ ہی جذبہ اس مجموعۂ سیدالمرسلین میں بھی جلوہ فرما ہے۔

کلام میں روانی اور تسلسل نے عجیب سماں پیدا کر دیا ہے یہ سب سرکار دو جہاں کا ان پر کرم خاص کا نتیجہ ہے ورنہ

Marfat.com

مدحت رندانی۔ اور شانِ سلطانی کے مصداق یہ مجموعہ ہے
اللہ تعالیٰ سکندرؔ لکھنوی صاحب کو عشق رسول میں سرشار
رکھے۔ اِن کی محبت اور جذبات میں اور اضافہ فرمائے۔ تمام
سامعین اور مجھ فقیر کو بھی عشق حبیب اکرم کی دولت سے
مالا مال فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

سید محمد مظاہر اشرفی الجیلانی
مسکن سادات فردوس کالونی
کراچی

Marfat.com

پیش لفظ

از غزالیٔ زماں۔ رازیٔ دوراں امام اہلسنت حضرت قبلہ۔ احمد سعید شاہ صاحب۔ کاظمی۔ مہتمم مدرسہ انوار العلوم۔ ملتان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ وآلہ واصحابہ اجمعین

امابعد حضرت سکندر لکھنوی صاحب شاعر اہلسنّت کا زیر نظر دسواں مجموعہ نعت شریف "سید المرسلین" محبت نبوی میں ڈوبے ہوئے نعتیہ کلام کا قطعی شاہکار ہے۔

اللہ تعالیٰ سکندر لکھنوی صاحب کو تا دیر زندہ وسلامت رکھے اور ان کے مجموعہائے نعت شریف کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ جن سے اہل محبت کے قلوب میں انتہائی کیف وسرور پیدا ہوتا ہے۔

فقیر ناکارہ۔ سید احمد سعید کاظمی
مدرسہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان
۲۰ ر اپریل ۱۹۸۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری ثناالحق صاحب۔ قادری جامع مسجد مصطفےٰ ولایت آباد۔ کراچی

تقریظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد۔ سکندر لکھنوی صاحب کا دسواں نذرانہ عقیدت بنام سیدالمرسلین نظر سے گذرا۔ حمد و نعت شاعر کے دل کی ترجمانی کرتی ہیں۔ محض اشعار کہہ دینا زیادہ مشکل کام نہیں لیکن نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہنا کچھ آسان کام نہیں۔ اس لئے کہ شعراء کا کلام مبالغہ آرائی سے بہت کم خالی ملتا ہے۔ اگر نعت میں افراط کی جائے تو بعض اوقات کفر ہو جاتا ہے اور اگر تفریط کی جائے تو بھی ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔ سکندر صاحب کا کلام بفضل اللہ دونوں نقائص سے پاک ہے جو کچھ لکھا ہے۔ بہت احتیاط سے لکھا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ مدینے والے آقا کا خاص فیضان انہیں حاصل ہے اور ان کی مدد شامل حال ہے۔ کیا اچھا ہو کہ مسلمان

Marfat.com

اپنے اہل وعیال کو بجائے فحش اور ناشائستہ گانوں کے نعتیں یاد کرائیں اور خود بھی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے گن گایا کریں تاکہ دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح سے سرفراز ہوں۔

سکندر صاحب کی اکثر نعتیں چھوٹی بحریں ہیں جسکی وجہ سے بچوں کے لئے اُن کا یاد کرنا بہت آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ سکندر صاحب کے اس نذرانہ کو شرف قبول عطا فرمائے اور اُن کے لئے اسے نجات آخرت کا سبب بنائے بجاہ سید المرسلین۔

آخر میں سکندر لکھنوی صاحب کے چند اشعار جو میرے پسندیدہ ہیں درج ذیل ہیں۔

مورخہ ۱۱ر جمادی الاخریٰ ۱۴۰۳ھ مطابق ۲۷ر مارچ ۱۹۸۳ء

عبد المصطفیٰ محمد نثار الحق صدیقی نعیمی قادری

خطیب جامع مسجد مصطفیٰ ولایت آباد کراچی نمبر ۱۶

Marfat.com

ارضِ عالم میں کوئی ان سا نہیں
خلق میں خیر البشر ہیں مصطفےٰ
کس نے دیکھا ہے۔ خدائے پاک کو؟
شاہد عینی مگر ہیں مصطفےٰ

جو لطفِ شہ دو جہاں دیکھتے ہیں
وہ غیروں کی جانب کہاں دیکھتے ہیں
کہیں پر بھی ہم ہوں کسی حال میں ہوں
ہمیں مصطفےٰ بیگماں دیکھتے ہیں

جو باادب درِ خیر الوریٰ پہ جاتے ہیں
تو مغفرت کی سند ساتھ لیکے آتے ہیں
حبیب خالق مطلق کا آستاں ہے یہ
بڑے ادب سے یہاں جبرئیل آتے ہیں

Marfat.com

آپ ہی کے وسیلے سے ہمکو ملا

راہ حق کا پتہ سید المرسلیں

آپ ہی کی شفاعت کا ہے آسرا

ہمکو روز جزا سید المرسلیں

اک خدا کے سوا کسکو معلوم ہے؟

آپ کا مرتبہ سید المرسلیں

یہ خدا کا ہے انعام اسلام پر

یہ خدا کا کرم ہے مسلمان پر

ہمکو قرآں ملا مصطفےٰ مل گئے

ہر ولی کی ہمیں رہبری مل گئی

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں

پھر بھی خالق کی رحمت کے حقدار ہیں

ہم غلام محمد بہرحال ہیں

ہمکو نسبت یہ کتنی کھری مل گئی

Marfat.com

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جس کا کھاتے ہیں ہم گن اسی کے گاتے ہیں
جو دل تصدق حسینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرور کونین ہو نہیں سکتا
جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اسکو
ملے سعادت دارین ہو نہیں سکتا

آگئے ہیں در پہ تیرے اب تو گھر کو چھوڑ کر
اب کہاں جائیں گے آقا تیرے در کو چھوڑ کر
اس نے چومے ہیں ترے کفش مبارک روز و شب
کسطرح جاؤں بھلا اس رہگذر کو چھوڑ کر

Marfat.com

تقریظ

حضرت شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ صاحب الازہری
دامت برکاتہم عالیہ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

جناب سکندر لکھنوی صاحب ایک کہنہ مشق اور مشہور نعت گو و نعت خواں شاعر ہیں بے شمار نعت خواں حضرات آپ کا کلام بڑے سوز و گداز کیساتھ پڑھتے ہیں سکندر لکھنوی کو نعت گوئی سے عشق ہے اور سرکار رسالت سید المرسلین خاتم النبیین سے کمال محبت ہے جب بھی موقعہ ملتا ہے زیارت روضہ اقدس بھی کر لیتے ہیں۔ اور وہاں سے نیا درد نئی تپش۔ نیا ذوق و شوق لیکر واپس آتے ہیں اور پھر ان جذبات کو اپنے اشعار میں سموتے ہیں۔ دل کی بات ہوتی ہے لہٰذا دل پہ اثر کرتی ہے "سید المرسلینؐ" ان کا دسواں مجموعہ ہے جو شائع ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی مقبول فرمائے اور عوام المسلمین میں قبول تام بخشے آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ و علی آلہ اکرم السلام و افضل التسلیم

الفقیر عبدالمصطفیٰ الازہری

شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ۔ کراچی

Marfat.com

۷۸۶

تقریظ

حضرت علامہ محمد حسن صاحب حقانی مدظلہ عالی

نائب مہتمم۔ دارالعلوم امجدیہ۔ کراچی

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم جناب سکندر لکھنوی صاحب کے نعتیہ کلام کا دسواں مجموعہ ہے جو ماشاءاللہ اپنی خوبیوں حسن کلام حسن عقیدت۔ اور حقائق کی روشنی میں ایک اعلیٰ اور ممتاز مقام رکھتا ہے۔

جناب سکندر لکھنوی صاحب نعت گو شعراء میں ایک ممتاز مقام کے مالک اور مشہور و معروف شعرا نعت میں سے ہیں انکے کلام کو ہر محفل میں بڑے شوق و ذوق کے ساتھ سنا جاتا ہے اور نعت خواں حضرات اپنے اپنے مخصوص انداز میں پڑھکر سامعین

Marfat.com

حضرات کو وجد میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

زیر نظر مجموعہ نعت سید المرسلین بھی اپنی خوبیوں کی بنیاد پر باقی مجموعوں کیطرح انشاء اللہ قبولیت عامہ پائیگا۔ اور پھر توصیف و مدح بھی اسکی ہے جس کا مدح خواں اللہ تبارک تعالیٰ ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان کے اس نعتیہ مجموعے کو مقبول خلائق بنائے اور سکندر لکھنوی صاحب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

آمین

فقط

محمد حسن حقانی

نائب مہتمم دار العلوم امجدیہ کراچی

۲۱ر اپریل ۱۹۸۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری

شاعر اہل سنت جناب سکندر لکھنوی کا دسواں " مجموعہ نعت " غیر مطلوبہ پیش نظر ہے ۔ سکندر صاحب کے یہاں جودت طبع فصاحت کلمات ۔ سلاست تراکیب ۔ اختصار مجود کے علاوہ جو وصف سب سے زیادہ لائق توجہ ہے وہ ان کا حسن عقیدت اور جوش عقیدہ ہے جس سے ڈھل کر یہ حسین اشعار گویا از خود نوک زبان وقلم تک آتے ہیں ۔ اور سامعہ نوازی کرتے ہوئے دلوں کی گہرائیوں میں پیوست ہو جاتے ہیں ۔ ہر دعویٰ محتاج دلیل ہوتا ہے ۔ نعتیہ شاعری ۔ گویا حب رسول اکرم نبی محترم ذوالمجید الکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ ہے ۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے ۔ کہ سکندر صاحب کی زندگی اس مقدس دعوے کی دلیل ہے ۔

اور شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے

Marfat.com

نعتیہ مجموعوں کو شرف قبولیت عطا فرمایا ہے۔ عوام کی محفل ہو یا خواص کی۔ سکندر صاحب کے نعتیہ کلام کے بغیر سجتی نہیں۔ صرف اندرون ملک ہی نہیں بیرون ملک بھی جہاں جہاں عاشقان نبوت و رسالت ہیں۔ سکندر صاحب کے نعتیہ کلام کی صدائے بازگشت سامعہ نواز ہوتی ہے۔

فقیر کی دعا ہے کہ حق تعالیٰ سکندر صاحب کے اس مجموعہ کو بھی سابقہ مجموعوں کیطرح شرف قبولیت عطا فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ امین

منتخب اشعار

بیشک درِ نبی کا سکندر ہوں میں گدا
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

Marfat.com

نہ ارم کی مجھکو ہے جستجو نہ جناں کی مجھکو تلاش ہے
جہاں جلوہ فرما ہیں مصطفیٰ مجھے اس مکاں کی تلاش ہے

وہ جو دل ہے ارضِ حسین کا جو ارم ہے روئے زمین کا
جہاں باغ باغ ہے روح و دلِ اسی گلستاں کی تلاش ہے

دل ہے بیچین مدینے میں بلالو آقا
قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا
ڈھل گیا زیست کا دن شام گئی رات آئی
نیند آنے لگی قدموں میں سلالو آقا
زیرِ داماںِ کرم آپکے لاکھوں ہیں برے
اک برا میں بھی ہوں مجھکو بھی سنبھالو آقا

سائل پہ کرم کیجیے یا رحمت عالم 87018
یہ بھیک ہی اب اذنِ حرم مانگ رہا ہے

Marfat.com

آپکے ذکر کی محفلیں ہیں بپا فرش سے عرش تک سید الانبیاءؐ
روز و شب جا بجا رات دن کو بہ کو سید المرسلین سید المرسلین
آپ کا حسن بے مثل ہے یا نبی کوئی پیدا ہوا ہے نہ ہوگا کبھی
آپ سا مہ جبیں آپ سا خوبرو سید المرسلین سید المرسلین

جو دل فدائے شافع روز جزا نہیں
ایمان کا بھی اس سے کوئی واسطہ نہیں
خالق ہے اپنی شان میں جسطرح لاشریک
اسطرح مصطفےٰ بھی کوئی دوسرا نہیں

چھپائی نہ خالق نے تم سے کوئی شے
رموز الٰہی کے تم رازداں ہو
خدا ہی کو جب تم نے بے پردا دیکھا
تو وہ غیب کیا ہے جو تم سے نہاں ہو

Marfat.com

میرے غم پنہاں کی دوا دید حرم ہے
طیبہ میں پہونچ جاؤں یہی میری دوا ہے
اللہ سلامت رہے دربار مدینہ
منگتوں کا ٹھکانہ ہے بڑے "امن کی" جا ہے

[illegible]

مینیجنگ ٹرسٹی دارالعلوم نعیمیہ کراچی

2-5-83

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف منظہر علیخاں صاحب منظہر مدنی

شاعر اہلسنت زائر حرمین الشریفین جناب سکندر لکھنوی صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کی دل آویز نعتیں ان کا پرسوز لہجہ ان کا منفرد انداز اہل دل حضرات کو اپنا گردیدہ بنا لیتا ہے۔

بارہا سکندر لکھنوی کی نعتیں ان کی زبانی کراچی کی محفلوں میں بھی سننے کا اتفاق ہوا۔ ان کا انداز بیاں اور شعروں میں حفظ مراتب کا اہتمام ان کی نعتوں کا طرہ امتیاز ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں راستہ منزل ان کا رنگ ان کا لہجہ مختلف ہو جاتا ہے۔

جھکی جھکی پرنم آنکھیں آواز میں گداز اور لرزش سامعین پر ایک کیف طاری کر دیتا ہے۔ سکندر لکھنوی سابقہ سالوں میں ۹ عدد نعتیہ گلدستے بارگاہ رسالت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اب ان کا دسواں گلدستہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپکے ہاتھوں میں پہونچ رہا ہے۔ ان کی نعتوں میں شاعری سے زیادہ حقیقت کا عکس ہوتا ہے، رب العالمین سے دعا ہے کہ ان کے اس مجموعے نعت سید المرسلین کو بھی اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اپنے بندوں میں اسکی مقبولیت عطا فرمائے۔

کچھ موجودہ کلام سے منتخب اشعار پیش کر رہا ہوں

ہونٹوں پہ مرے نام رسول عربی ہے
دل جلوہ گہہ سیّد مکّی مدنی ہے

دامن ہے مرے ہاتھ میں محبوب خدا کا
سرکار کے صدقے مجھے کس شے کی کمی ہے

مرجانا رہ عشق محمد میں سکندر
عشاق محمد کی حیات ابدی ہے

Marfat.com

دل ہے بیچین مدینے میں بلا لو آقا
قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا
ڈھل گیا زیست کا دن شام گئی رات ہوئی
نیند آنے لگی قدموں میں سلا لو آقا
سب نے ٹھکرایا ناکارہ نکما کہکر
میں گنہگار ہوں دامن میں چھپا لو آقا

Marfat.com

دولت کی تمنّا نہ خزینے کی طلب ہے
شیدائے محمد ہوں مدینے کی طلب ہے
دن رات تڑپتا ہی رہوں ہجر نبی میں
مر مر کے رہ عشق میں جینے کی طلب ہے
خالق کے خزانوں میں جو یکتا ہے سکندر
مجھکو اسی نایاب نگینے کی طلب ہے

Marfat.com

جو با ادب درِ خیر الوریٰ پہ جاتے ہیں
تو مغفرت کی سند ساتھ لیکے آتے ہیں

وہ خوش نصیب جو کوئے نبی میں دفن ہوئے
تھپک تھپک کے فرشتے انھیں سُلاتے ہیں

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جسکا کھاتے ہیں ہم گُن انہیں کے گاتے ہیں

Marfat.com

وردِ لب ہے میرے ہر گھڑی باوضو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپکے ذکر سے میری ہے آبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ ہی کی رضا پر ہو میری رضا آپ ہی کی خوشی میں ہو میری خوشی

اب یہی ہے تمنا یہی آرزو سید المرسلیں سید المرسلیں

مظہر علیخاں مظہر

اصطفا منزل

مدینہ منوّرہ

Marfat.com

حمدِ خالقِ کائنات جلّ جلالہٗ

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

شان تیری ارفع و اعلیٰ ہے اور اعظم خدا ؛ تو ہے خالق اور تری مخلوق کُل عالم خدا
ذرّہ ذرّہ ترے ذکر پاک میں مشغول ہے ؛ پڑھتے ہیں تسبیح تری برگ و گُل ہر دم خدا

تو ہی سب کا پالنے والا ہے اور روزی رساں ؛ رزق ترا ہی دیا کھاتے ہیں سب باہم خدا
قادر مطلق ہے تو کوئی نہیں ترا شریک ؛ کر سکیں عظمت بیاں کس منہ سے تیری ہم خدا

Marfat.com

ذات ہے تیری قدیمی واحد و یکتا ہے تو ∴ دل فدا تیری بزرگی پر تو سر ہے خم خدا

آسرا تیرا ہی ہے روز جزا ربّ العُلیٰ ∴ تو ہی ہے بندوں کا اپنے مُونس و ہمدم خدا

حمد تیری آدم خاکی سے ہو کیسے بیاں ∴ نہ زباں میں تاب نہ الفاظ میں ہے دم خدا

اپنی ستاری کے صدقے حشر میں رکھنا بھرم ∴ اپنے جرموں پر رہیں ہم شرمندہ پُرنم خدا

اب کرم کو معاف کر دے اور یہ توفیق دے ∴ ہم ترے ہی حکم پر ہوں گامزن پیہم خدا

Marfat.com

تیرے قرآں اور تیرے محبوب کے فرمان پر ٭ ہو مرا ایمان کامل اور یقیں محکم خدا

دل میں تیری اور تیرے محبوب ہی کی یاد ہو ٭ جب نزع کا وقت ہو میرے لبوں پر دم خدا

عمر غفلت میں گزاری ہائے تجھ کو بھول کر ٭ اب پشیمانی ہے اور کوتاہیوں کا غم خدا

فضل سے تو نے سکندر کو نوازا اس طرح
مٹ گیا بے مائیگی کا اس کے دل سے غم خدا

Marfat.com

دنیا تے مدینہ کا جدا رنگ ہے سب سے

رہتی ہے دعا لب پہ شب و روز یہ رب سے
وابستہ ہی رکھیو مجھے سلطان عرب سے
وہ کام لے دنیا میں کہ ہو جائے تو راضی
محفوظ سر حشر رہوں تیرے غضب سے
اعمال تو میرے نہیں دوزخ کے بھی قابل
بخشش مری ہو گی۔ تری رحمت کے سبب سے
طیبہ کی حضوری میں ادب شرط ہے زائر
اس در پہ تو جبریل بھی آتے ہیں ادب سے
ہر غم سے مبرّا ہوں میں خالق کے کرم سے
دامن ہے محمد کا مرے ہاتھ میں جب سے
جو سیّد کونین ہے محبوب خدا ہے
نسبت مجھے حاصل ہے اسی عالی نسب سے

Marfat.com

دنیا میں یہ اعزاز خدا نے انہیں بخشا
مشہور ہیں وہ رحمت عالم کے لقب سے

ہو قبلۂ ادل کہ وہ ہوں طور کے جلوے
دنیائے مدینہ کا جدا رنگ ہے سب سے

نظروں میں سماتا ہی نہیں حسن دو عالم
دیکھا ہے مدینے کو مری آنکھ نے جب سے

معبود عطا کرتا ہے محبوب کا صدقہ
ملتا ہے مدینے میں۔ زیادہ ہی طلب سے

دعویٰ سخن ہے نہ مجھے ناز سکندر
لیتا ہوں مگر نام محمدؐ کا ادب سے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثناءِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مرشدی پیشوا سید المرسلیں صلی اللہ علیہ وسلم

نائب کبریا سید المرسلیں ؎ خاتم الانبیاء سید المرسلیں
میرے ماں باپ، بھائی بہن جان و دل ؎ آپ پر سب فدا سید المرسلیں

اک خدا کے سوا کس کو معلوم ہے ؎ آپ کا مرتبہ سید المرسلیں
آپ ہی کی رضا، ہر مسلماں کا ہے ؎ مقصد و مدعا سید المرسلیں

آپ ہی کے وسیلے سے ہم کو ملا ؎ راہ حق کا پتہ سید المرسلیں
آپ ہی کی شفاعت کا ہے آسرا ؎ ہم کو روز جزا سید المرسلیں

Marfat.com

آپ کا نام ہے عاصیوں کے لئے ❊ درد و غم کی دوا سید المرسلیں
آپ کی بارگاہِ مقدس میں ہے ❊ بندگی کا مزا سید المرسلیں

آپ کا جسم بھی سرتاپا نور ہے ❊ ہر عضو معجزہ سید المرسلیں
بس خدا نہ کہیں اور جو کچھ کہیں ❊ آپ کو ہے بجا سید المرسلیں

آپ کے امتی بھی ہیں خیر الامم ❊ آپ خیر الوریٰ سید المرسلیں
اپنی امت کی پھر رہبری کیجئے ❊ مرشدی پیشوا سید المرسلیں

مطمئن ہے سکندرؔ ہر اک حال میں
یہ کرم آپ کا سید المرسلیں

Marfat.com

عرش اعظم مقام کیا کہیئے

ماہیئے

عشق کا احترام کیا کہیئے ٭ حُسن کا التزام کیا کہیئے

رفعتیں، عظمتیں، فدا ان پر ٭ عرش اعظم مقام کیا کہیئے

آپ ہی ہیں معلّم اخلاق ٭ انبیاء کے امام کیا کہیئے

خود خدا کی ہے مرضی و منشاء ٭ آپ کا احترام کیا کہیئے

ایک ہی صف میں ہیں گدا و غنی ٭ مصطفےٰ کا نظام کیا کہیئے

اپنے بیگانے سب ہیں زیر کرم ٭ اُن کی رحمت ہے عام کیا کہیئے

تنگدستی میں بھی ملول نہیں ٭ مصطفےٰ کے غلام کیا کہیئے

Marfat.com

ہے وظیفہ میں میرے شام وسحر ؛ اسم شاہِ انام کیا کہیئے

آپ کی یاد میں گذرتے ہیں ؛ میرے ہر صبح وشام کیا کہیئے

آپ ہی کے لئے ہے مدح وثنا ؛ یہ قیام وسلام کیا کہیئے

آپ ہی حشر میں پلائیں گے ؛ سب کو کوثر کے جام کیا کہیئے

اے سکندؔر میں ان کا بردہ ہوں
جو ہیں شاہِ انام کیا کہیئے

Marfat.com

شاہد عینی مگر ہیں مصطفیٰ

راحت قلب و جگر ہیں مصطفیٰ صل اللہ ٭ نور بخش ہر نظر ہیں مصطفیٰ صل اللہ

مونسِ ہر بے نوا و غمزدہ ٭ محسن بے بال و پر ہیں مصطفیٰ

ارض عالم میں کوئی ان سا نہیں ٭ خلق میں خیر البشر ہیں مصطفیٰ

کس نے دیکھا ہے خدائے پاک کو ٭ شاہد عینی مگر ہیں مصطفیٰ

چرخ پر عیسیٰ و موسیٰ ہیں مگر ٭ قابَ و قوسین پر ہیں مصطفیٰ

Marfat.com

رجعتِ خورشید پر ہی بس نہیں ⁂ صاحب شق القمر ہیں مصطفیٰ

عرش و کرسی ہے نظر کے سامنے ⁂ فرش پر گو جلوہ گر ہیں مصطفیٰ

جن کو خالق نے بنایا ہے شفیع ⁂ وہ شفیع معتبر ہیں مصطفیٰ

لکھ دیا کشتی پہ جس نے یا نبی ⁂ بس سمجھ لو ہمسفر ہیں مصطفیٰ

گرمی محشر میں جو کام آئیگی ⁂ عاصیوں کی وہ سپر ہیں مصطفیٰ

میں سناؤں کیوں کسی کو حال غم؟ ⁂ جب کہ میرے چارہ گر ہیں مصطفیٰ

رہتے ہیں آقا غلاموں کے قریب ⁂ میرے دل میں جلوہ گر ہیں مصطفیٰ

اے سکندر کیا کہوں روداد غم
حالِ دل سے باخبر ہیں مصطفیٰ

Marfat.com

ہمیں مصطفےٰ بیکساں دیکھتے ہیں

جو لطفِ شہِ دو جہاں دیکھتے ہیں ؁ وہ غیروں کی جانب کہاں دیکھتے ہیں

مدینے کی جانب ہی افکار و غم ہیں ؁ غلام شہِ مرسلاں دیکھتے ہیں

مہرباں ہیں جب تاجدارِ مدینہ ؁ تو قسمت کو بھی مہرباں دیکھتے ہیں

کہیں پر بھی ہم ہوں کسی حال میں ہوں ؁ ہمیں مصطفےٰ بیکساں دیکھتے ہیں

منوّر ہے طیبہ انہیں کی ضیاء سے ؁ جدھر دیکھتے ہیں جہاں دیکھتے ہیں

Marfat.com

سمجھتے ہیں فردوس میں آگئے ہیں ⁂ مدینے کا جب آستاں دیکھتے ہیں

نہ کھینچ ہم کو جنت کے باغوں میں رضواں ⁂ مدینے کا ہم گلستاں دیکھتے ہیں

جنھیں حق نے بخشا ہے نور بصیرت ⁂ وہ طیبہ کے جلوے عیاں دیکھتے ہیں

عجب حال ہے زائران حرم کا ⁂ عجب بیخودی کا سماں دیکھتے ہیں

زباں پر ہیں صلِ علیٰ کے ترانے ⁂ تو آنکھوں سے آنسو رواں دیکھتے ہیں

سکندر مرے وجد و وارفتگی کو
مدینے میں کروبیاں دیکھتے ہیں

Marfat.com

ھم کو نسبت یہ کیسی کھری مل گئی

عشق سلطان بطحیٰ کے قربان جاں قلب تاریک کو روشنی مل گئی

انکے دامن سے وابستہ جب ہو گئے روح کو اک نئی زندگی مل گئی

عشق محبوب ہے درد وغم کی دوا نعت محبوب ہے روح و دل کی غذا

پھر اسے چین کس طرح آئے جسے لذّتِ درد عشق نبی مل گئی

ان کا دربار، دربارِ فیضان ہے باب رحمت کھلا جس کا ہر آن ھے

ان کے در پر جو آیا سخی ہو گیا ہر گدا کو مرادِ دلی مل گئی

جس پہ آقا کا لطف وکرم ہو گیا پار بیڑا خدا کی قسم ہو گیا

جس کو دیدار شاہ امم ہو گیا دونوں عالم کی اسکو خوشی مل گئی

Marfat.com

وہ بشر جنکے دل کفر میں سخت تھے اپنے افعال و کردار میں پست تھے

تربیت سے انھیں فخر کونین کی ساری اقوام پر برتری مل گئی

یہ خدا کا ہے انعام اسلام پر یہ خدا کا کرم ہے مسلمان پر

ہم کو قرآں ملا مصطفےٰ مل گئے ہر ولی کی ہمیں رہبری مل گئی

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں پھر بھی خالق کی رحمت کے حقدار ہیں

ہم غلام محمدؐ بہر حال ہیں ہم کو نسبت یہ کتنی کھری مل گئی

تاجداروں سے افضل ہے انکا گدا اسکی قسمت پہ بخت سکندر فدا

جس گدا کو بہ لطف حبیب خدا تاجدار حرم کی گلی مل گئی

Marfat.com

آپ کے ذکر سے میری ہے آبرو

درد لب ہے مرے ہر گھڑی باوضو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کے ذکر سے میری ہے آبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کے ذکر کی محفلیں ہیں بپا عرش سے فرش تک سید الانبیاء

روز و شب جا بجا رات و دن کو بکو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کا حسن بےمثل ہے یا نبی کوئی پیدا ہوا اور نہ ہوگا کبھی

آپ سا مہ جبیں آپ سا خوبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کا وہ پسینہ ہے روحی فدا جس کے آگے ہے عنبر کی اوقات کیا

آپ کی زلف اطہر بھی ہے مشک بو سید المرسلیں سید المرسلیں

Marfat.com

آپ ہی کی رضا پر ہو میری رضا آپ ہی کی خوشی پر ہو میری خوشی

اب یہی ہے تمنّا یہی جستجو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

آپ ہی کی غلامی میں زندہ رہوں آپ ہی کی میں نسبت کو لیکر مروں

ہو خدارا یہ پوری مری آرزو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

مکر شیطان سے بھی پاؤں گا میں مفر خاتمہ بھی مرا ہو گا ایمان پر

نزع کے وقت گر آپ ہوں روبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

رخ رہ جائیگی حشر میں مصطفٰے آپ کہدیں اگر یہ ہے میرا گدا

تو سکندر بھی ہو جائے گا سرخرو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

Marfat.com

خصوصی کرم تاجدارِ جہاں ہو

توجہ مرے حال پر مہرباں ہو...

نگاہِ کرم سرورِ بیکساں ہو

نہیں صرف امتؐ پہ رحمت تمہاری

حقیقت میں تم رحمت ہر زماں ہو

غلاموں کو ہے ناز قسمت پہ اپنی

کہ خود اپنی امت کے تم پاسباں ہو

امید شفاعت ہے ہمکو بھی آقا

کہ محبوب رب شافع عاصیاں ہو

جو نبیوں میں تم خاتم الانبیا ہو

رسولوں میں بھی سیدؐالمرسلاں ہو

زمیں بھی تمہاری فلک بھی تمہارے

خدا کی خدائی کے تم حکمراں ہو

Marfat.com

تمہیں کو ہوا صرف دیدارِ خالق
کہ اک صرف تم زائرِ لامکاں ہو

خدا ہی کو جب تم نے بے پردہ دیکھا
تو وہ غیب کیا جو تم سے پنہاں ہو

چھپائی نہ خالق نے تم سے کوئی شے
رموزِ الٰہی کے تم رازداں ہو

رکھا ہر جگہ تمکو ہمراہ حق نے
وہ کلمہ ہو تکبیر ہو یا اذان ہو

ہمیں بھی ملے کوئے طیبہ میں مدفن
خصوصی کرم تاجدارِ جہاں ہو

نہ بیدم نہ سعدی نہ جامی سکندر
ثنا آپ کی کس زباں سے بیاں ہو

Marfat.com

ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

جو دلِ فدائے شافع روزِ جزا نہیں

ایمان کا بھی اُس سے کوئی واسطہ نہیں

جو بے نیاز ہے شہ بطحیٰ کی ذات سے

اس کا خدا کی ذات سے بھی رابطہ نہیں

خالق ہے اپنی شان میں جسطرح لاشریک

اسطرح مصطفیٰ بھی کوئی دوسرا نہیں

انسان کی کیا ؟ بساط جو ہمسر ہو آپ کا

مخصوص قدسیوں میں کوئی آپ سا نہیں

یہ آپ ہی کی شان ہے مہمان لا مکاں

عرش بریں پہ کوئی ملک بھی گیا نہیں

Marfat.com

ان کو خدا کہوں یا جدا دونوں ہی غلط
احمد خدا نہیں تو خدا سے جدا نہیں

اپنے کجا وہ غیروں پہ ہیں مائل کرم
کس پر کرم کیا نہیں؛ کس پر عطا نہیں

خالی پلٹ کے آیا ہو در سے کوئی گدا
ہم نے تو آج تک یہ کسی سے سنا نہیں

قطرہ کسی نے مانگا تو دریا عطا کیا
سرکار کے کرم کی کوئی انتہا نہیں

دامن سے منسلک ہوں میں اپنے کریم کے
غیروں سے ربط ضبط نہیں واسطہ نہیں

Marfat.com

عاصی ہوں آپ ہی کے کرم کی اُمید ہے
میرا تو دو جہاں میں کوئی آسرا نہیں

بیشک درِ نبی کا سکندر ہو نہیں گدا
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

Marfat.com

وہ فردِ عاشقِ سنتِ حسنینؓ ہو نہیں سکتا

جو دِل تصدّقِ حسنینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرورِ کونین ہو نہیں سکتا

جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اسکو
ملے، سعادتِ دارین ہو نہیں سکتا

جو حج پہ جا کے بھی طیبہ میں بارباب نہ ہو
وہ شخص حاجی الحرمین ہو نہیں سکتا

جسے نصیب ہو نسبت شہرِ مدینہ کی
مدینے جا کے ہو بے چین ہو نہیں سکتا

ہر اک صحابیؓ ہے مینار عظمتوں کا مگر
مثیلِ ثانی اثنینؓ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

وفا و صبر، رفاقت اور جاں نثاری میں
جواب حضرت شیخین رضؓ ہو نہیں سکتا

ہو بغض دل میں صحابہ رضؓ کرام کا جسکے
وہ فرد عاشق سبطینؑ ہو نہیں سکتا

جو راہ حق میں فدا کر دے اپنے بھائی لپسر
وہ کربلا میں کرے بین؟ ہو نہیں سکتا

سنگ دیار نبی کو بچھڑ کے طیبہ سے
کسی جگہ بھی ملے چین ہو نہیں سکتا

سکندر حکم خدا پر جو کاربند نہ ہو
فدائے سید الثقلین ہو نہیں سکتا

Marfat.com

جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے

محبوب پر اللہ کا یہ فضل اتم ہے
خود رحمت کل نام مبیں دافع غم ہے
خالق نے بنایا ہے انہیں ارفع و اعلیٰ
جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے
خالق کی حکومت میں رواں انکا ہے سکہ
قبضے میں عرب ہے تو تصرف میں عجم ہے
اللہ رے یہ شوکت و عظمت کی بلندی
افلاک ہیں کیا عرش بریں زیر قدم ہے
جبریل بھی جس در کی گدائی پہ ہیں نازاں
دنیا میں وہ دربار شہنشاہ امم ہے
جو عادت سلطان مدینہ کے ہیں خوگر
ان پر مرے معبود کا لاریب کرم ہے

Marfat.com

دنیا کی ہر ایک راحت و عشرت ہے تصدق
معراج مسلماں شہہ کونین کا غم ہے

ہر حال میں شاداں ہیں وہ ہر گام پر خوش ہیں
اس در کی گدائی سے غلاموں کا بھرا ہے

کس طرح نہ بیتاب ہو دل یاد حرم میں
طیبہ کی زمیں میری نگاہوں میں ارم ہے

پٹہ ہے محمد کی غلامی کا گلے میں
عقبیٰ کی مجھے فکر نہ دنیا کا الم ہے

ہر سانس ہے معمور مری یاد نبی سے
مصروف ثنائے شہہ بطحیٰ میں قلم ہے

توقیر ہے عشاق نبی کی جو جہاں میں
دراصل یہ سلطان مدینہ کا کرم ہے

قرآن تو محبوب کی ہے نعت مکمل
انجیل اور توراۃ میں بھی وصف رقم ہے

اس در کا بھکاری ہوں میں واللہ سکندر
جس در پہ ادب سے سر جبریل بھی خم ہے

Marfat.com

سگ طیبہ کی شناسائی

اضطراب اور بڑھایا دلِ شیدائی میں
یاد طیبہ کی جو آئی شب تنہائی میں

روبرو گنبد خضرا ہی رہے شام و سحر
یہ تمنا ہے مری چشم تمنائی میں

جس نے بھی دیکھا تجھے اسکی طلب اور بڑھی
ہے کشش گنبد خضرا تری رعنائی میں

ان پہ ہو جاتے ہیں اسرار مدینے کے عیاں
نورِ عرفان کا ملا ہے جنہیں بینائی میں

رب کو سجدہ تو جہاں پر بھی کرو جائز ہے
کچھ عجب کیف ہے طیبہ کی جبیں سائی میں

اسکی مطلوب جناں میرا ہے مقصود حرم
فرق بس اتنا ہے فرزانہ و سودائی میں

ہے سگِ کوئے مدینہ جو سکندر کا لقب
یہ ملا ہے سگ طیبہ کی شناسائی میں

Marfat.com

نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں

مدح شہہ انام کئے جا رہا ہوں میں
بس ایک نیک کام کئے جا رہا ہوں میں

لکھتا ہوں نعت پاک خلوص و ادب کیساتھ
آقا کا احترام کئے جا رہا ہوں میں

محمور فکر و نعت میں رہتا ہوں روز و شب
یہ شغل صبح و شام کئے جا رہا ہوں میں

کرتا ہوں پیش نعت کے گلدستے سعید
نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں

عشاق جانثار کو حُبّ رسول کے
بھر بھر کے پیش جام کئے جا رہا ہوں میں

دامن پکڑ لیا ہے خدا کے حبیب کا
بخشش کا اہتمام کئے جا رہا ہوں میں

Marfat.com

پڑھکر درود پاک صلوٰۃ و سلام سب
خیر الوریٰ کے نام کئے جا رہا ہوں میں

مانا کہ مغفرت کے لئے اور کچھ نہیں نبی مدام
ذکر نبی مدام کئے جا رہا ہوں میں،

یارب یہ ذوق نعت سکندرؔ قبول ہو
تیری رضا کا کام کئے جا رہا ہوں میں

Marfat.com

بجوم شمس و قمر، کہکشاں تمہارے ہیں

زمین پہ جن و بشر مداح خواں تمہارے ہیں
فلک پہ حور و ملک نغمہ خواں تمہارے ہیں

تمہارے واسطے خالق نے خلق کی کونین
یہ اک جہاں ہے کیا، کُل جہاں تمہارے ہیں

شجر حجر ہوں کہ آب و ہوا ہیں سب تابع
بجوم و شمس قمر، کہکشاں تمہارے ہیں

تمہارے ذکر کو خالق نے خود بلند کیا
ثنا گو خلق ہیں، پیر و جواں تمہارے ہیں

امین و صادق و محمود رحمت عالم
لقب یہ سارے فضیلت نشاں تمہارے ہیں

خدا نے تم کو بنایا ہے قاسم نعمت
زمیں و چرخ پہ سب ریزہ خواں تمہارے ہیں

Marfat.com

جو آتے رہتے ہیں در پہ ہزاروں شیدائی

اے میزباں یہ سب مہماں تمہارے ہیں

زمیں پہ عاشق صادق ولی و غوث و قطب

فلک پہ شفیع کرنے والے تمہارے ہیں

تمہاری یادِ مقدس ہے جن کا سرمایہ

وہی غلام اے جانانِ جاں تمہارے ہیں

دوست ہیں کہ نکمے و کام چور نہیں ہم

مگر غلام شہِ مرسلاں تمہارے ہیں

نگاہ لطف سکندر پہ بھی ہو شاہِ امم

حضور ہم بھی تو اک نعت خواں تمہارے ہیں

Marfat.com

سگانِ طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں

نبی کے ذکر کا جو اہتمام کرتے ہیں
قسم خدا کی بڑا نیک کام کرتے ہیں

خدا لگاتا ہے عظمت میں چار چاند انکی
شفیع حشر کا جو احترام کرتے ہیں

خدا کی سنت و احکام پر عمل کر کے
ثنا رسول کی سب خاص و عام کرتے ہیں

خدا کی ساری خدائی کا فضل خالق سے
محمد عربی انتظام کرتے ہیں

غلامی انکی ہے بہتر جہاں کی شاہی سے
کہ تاجداری تو ان کے غلام کرتے ہیں

جو رو شناس ہیں نسبت سے سرورِ دیں کی
سگانِ طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں

Marfat.com

جو آج دامنِ محبوب سے ھیں وابستہ
وہ اپنا خلد میں اُونچا مقام کرتے ہیں

جو غمزدہ درِ خیرالوریٰ پہ جاتے ہیں
تو تاجدارِ حرم شاد کام کرتے ہیں

ہیں خوش نصیب وہ ان پر ہے رحمتِ خالق
درِ نبی پہ جو جا کر سلام کرتے ہیں

قبولِ حق ہو سکندر تو بات بن جائے
نبی کی مدح تو ہم صبح و شام کرتے ہیں

Marfat.com

ہجرِ مدینہ

Marfat.com

نگینے کی طلب ہے

دولت کی طلب ہے نہ خزینے کی طلب ہے
شیدائے محمد ہوں، مدینے کی طلب ہے
بن جائے یہ دل جلوہ گہہ شاہ مدینہ
یہ دل کی تمنا ہے تو سینے کی طلب ہے
دن رات تڑپتا ہی رہوں ہجر نبی میں
مر مر کے رہ عشق میں جینے کی طلب ہے
سرکار بجھائیں تو بجھے تشنگی دل کی
اب شربت دیدار کے پینے کی طلب ہے

Marfat.com

پہنچا دے مجھے سندھ سے جو کوتے مدینہ
مجھکو تو کسی ایسے سفینے کی طلب ہے

سرکار نوازیں تو تمنّا ہو یہ پوری
سرکار کے قدموں میں جینے کی طلب ہے

خالق کے خزانوں میں جو یکتا ہے سکندر
مجھ کو اسی نایاب نگینے کی طلب ہے

Marfat.com

مجھے سائباں کی تلاش ہے

نہ ارم کی مجھ کو ہے جستجو نہ جناں کی مجھکو تلاش ہے
جہاں جلوہ گر ہیں شہ دنی مجھے اُس مکاں کی تلاش ہے

جہاں کیف افزا ہیں ساعتیں جہاں ہر قدم میں عنایتیں
جہاں رحمتوں کی ہیں بارشیں مجھے اس جہاں کی تلاش ہے

وہ جو دل ہے ارض حسین کا جو ارم ہے روئے زمین کا
جہاں باغ باغ ہے روح و دل اسی گلستاں کی تلاش ہے

جو مرے غموں کی دوا کرے، مجھے قید غم سے رہا کرے
کروں بات سیدھی و مختصر، شہ انس وجاں کی تلاش ہے

جو دلیل رب غفور ہے جو شہ کے روپ میں نور ہے
جو شفیع یوم نشور ہے اسی مہرباں کی تلاش ہے

Marfat.com

جسے قرب خاص عطا ہوا۔ جسے دید حق کا شرف ملا
جو گیا تھا عرش عظیم پر۔ اسی مہماں کی تلاش ہے

ملے مجھکو دامن مصطفیٰ۔ تو بڑا کرم ہو حضور کا
میں غموں کی دھوپ سے بچ سکوں مجھے سائباں کی تلاش ہے

وہ ملیں تو ہو کے میں سرنگم۔ کہوں ان سے اپنا غم و الم
مجھے اے سکندر بے نوا   شہ بیکساں کی تلاش ہے

Marfat.com

میرا تو شفاخانہ مدینے کی گلی ہے

ہونٹوں پہ مرے نام رسول عربی ہے
دلِ جلوہ گہہ سیّد مکّی مدنی ہے

دامن ہے مرے ہاتھ میں محبوب خدا کا
سرکار کے صدقے مجھے کس شے کی کمی ہے

بے مایہ نہیں ہوں کرم خاص ہے مجھ پر
جھولی مری سرکار کی رحمت سے بھری ہے

کہلاتا ہوں میں درگہہ محبوب کا بردا
مانا کہ ہوں کھوٹا مری نسبت تو کھری ہے

ہم عشق کے بندے ہیں نہ چھیڑ ہمکو اے واعظ
ہم جسکے ہیں دلوانے وہ مکّی مدنی ہے

سرکار کے مستوں کی تو دنیا ہی الگ ہے
بیکار ترا طنز تری طعنہ زنی ہے

رہتا ہے تصوّر میں مرے کوئے مدینہ
اور آنکھ مری جانب خضرا ہی لگی ہے

کیا شان ہے، زوّار مدینہ کی حرم میں
ہونٹوں پہ تبسم ہے تو آنکھوں میں نمی ہے

Marfat.com

میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے

کیا ہو گا؛ طبیبوں سے مرے درد کا درماں
میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے

پُوچھے کوئی اس در کی سخاوت مرے دل سے
بگڑی مری اس در کی گدائی سے بنی ہے

پژمردہ سا دل رہتا تھا دوریٔ حرم سے
جب در پہ گیا ہوں تو کلی دِل کی کھلی ہے

عظمت ہو بزرگی ہو کہ عرفان الٰہی
جو شے بھی ملی ہے جسے اس در سے ملی ہے

سرکار کرم کیجئے قدموں میں ملا کر
پھر دید مدینہ کی تڑپ دل میں اُٹھی ہے

مرجا نا رہ عشق محمد میں سکندر
عشاق محمد کی حیات ابدی ہے

Marfat.com

"خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا اِدھر گئے"

جب بھی غلام کوچۂ خیر البشر گئے
دامانِ آرزو گلِ مقصد سے بھر گئے

ایسا نوازا اپنے کرم سے کریم نے
بگڑے ہوئے نصیب بھی انکے سدھر گئے

سرکار کی توجہ سے ایماں جنھیں ملا
اخلاق بھی عطائے نبی سے سنور گئے

اسلام کی ضیاء سے منوّر ہوئے قلوب
چہرے بھی ان کے نورِ یقیں سے نکھر گئے

خوشبوئے زلفِ پاک سے جو روشناس تھے
مشک و حنا بھی ان کے دلوں سے اُتر گئے

پھرتے تھے جب تلاش میں اصحابِ مصطفےٰ
"خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا اِدھر گئے"

Marfat.com

اُن کے نثار جب بھی ہوئی در پہ حاضری

رحمت ہمارے ساتھ چلی ہم جدھر گئے

بغض نبی کا جن کے دلوں میں بخار تھا

بہرِ سلام وہ نہ سوئے تاجور گئے...

تکمیل حج ہے ارض مدینے کی حاضری

وہ نا سمجھ یہ بات فراموش کر گئے

منظور حاضری نہ تھی جن کی حضور کو

طیبہ میں جا سکے نہ وہ مکّے سے گھر گئے

تعریف مصطفٰے تو ہے اک سنّت خدا

اُس پر عمل کیا تو ہزاروں سدھر گئے

روکے رک سکا نہ کبھی ذکرِ مصطفٰے

حاسد حسد کی آگ میں جل جل کے مر گئے

عشّاقِ مصطفٰے رہے ہر حال میں مگن

فتنے ہزاروں آئے۔ اٹھے اور گذر گئے

نعت نبی پڑھی جو سکندر نے وجد میں

تو منکرِ رسول کے چہرے اتر گئے

Marfat.com

نیند آنے لگی، قدموں میں سلا لو آقا

دل ہے بےچین مدینے میں بلا لو آقا
قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا

ڈھل گیا زیست کا دن شام کی ٹھہرتے ہوئی
نیند آنے لگی۔ قدموں میں سلا لو آقا

دیکھے پھر اذن مدینے کا شہنشاہ اُمم
ہجر طیبہ کی خلش دل سے نکالو آقا

سب نے ٹھکرا دیا۔ ناکارہ نکما کہکر
کوئی اپنا نہیں۔ دامن میں چھپالو آقا

بحر عصیاں کے تلاطم میں ہے کشتی دل کی
ڈوب جاؤں نہ کہیں۔ مجھکو بچالو آقا

پھنس گیا ہے غم دوراں کے بھنور میں عاصی
لڑکھڑاتے ہیں قدم آکے سنبھالو آقا

Marfat.com

زیرِ دامانِ کرم آپکے لاکھوں ہیں بُرے

اک بُرا میں بھی ہوں مجھکو بھی نبھالو آقا

میں بھی منگتا ہوں مری لاج بھی رہ جائیگی

صدقہ حسن مری جھولی میں ڈالو آقا

دربدر ٹھوکریں کھاؤں مرے آقا کب تک

اپنے ہی در کا گدا مجھکو بنالو آقا

اپنے معبود سے بخشش کی سفارش کرکے

نارِ دوزخ سے سکندرؔ کو بچالو آقا

Marfat.com

یہ بھیک میں اب اذن حرم مانگ رہا ہے

ہونٹوں پہ مرے نعت نبی صلّی علیٰ ہے
اور دل میں مدینے میں پہونچنے کی دعا ہے

تسکین دل و جان مدینے کی فضا ہے
اکسیر صفت گلشن طیبہ کی ہوا ہے

میرے غم پنہاں کی دوا اذن حرم ہے
طیبہ میں پہونچ جاؤں یہی مری دوا ہے

اللہ سلامت رہے دربار مدینہ
منگتوں کا ٹھکانہ ہے بڑے امن کی جا ہے

منگتے پہ کرم کیجئے یا رحمت عالم
یہ بھیک میں اب اذن حرم مانگ رہا ہے

Marfat.com

وہ اور ہی ہونگے کہ جو رحمت کے ہیں منکر

ہم پر تو ہمہ وقت کرم انکار رہا ہے

جس در سے ملا کرتی ہے سائل کو ولایت

وہ باب کرم اب بھی مدینے میں کھلا ہے

عزت ہو بزرگی ہو ولایت کہ ہو عرفاں

جو کچھ بھی ملا ہے جسے اس در سے ملا ہے

وہ ہادی کونین ہیں نبیوں کے ہیں خاتم

ان سا کوئی رہبر نہ کوئی راہنما ہے

سرکار ہیں بےمثیل تو لاریب سکندرؔ

بےمثیل کرم ان کا ہے بےمثیل عطا ہے

Marfat.com

مسیحائے طیبہ کا بیمار ہوں میں

سرِ حشر بخشش کا حقدار ہوں میں
ثناخوان محبوب غفّار ہوں میں

میں گاتا ہوں گُن تاجدار حرم کے
در مصطفیٰ کا غمخوار ہوں میں

یہ انکا کرم ہے یہ انکی عطا ہے
کہ ان کی محبت میں سرشار ہوں میں

مرے دل میں ہے دولت عشق سرور
بظاہر تو مفلس ہوں نادار ہوں میں

کسی اور ساقی کی حاجت نہیں ہے
کہ ساقی کوثر کا منجوار ہوں میں

Marfat.com

مرے غم کا درماں کہیں پر نہ ہوگا
مسیحائے طیبہ کا بیمار ہوں میں

مجھے اپنے دامن میں آقا چھپالو
کہ عاصی و مجرم گنہگار ہوں میں

کرم کیجئے رحمتِ ہر دو عالم
نگاہِ کرم کا طلبگار ہوں میں

مجھے ناز ہے اپنی خوش قسمتی پر
گدائے درِ شاہِ ابرار ہوں میں

کرم ہو سکندر پہ سلطان بطحیٰ
کہ بردا تمہارا ہی سرکار ہوں میں

Marfat.com

رہے اونچا ہی پروقار مدینہ

ہوئے مہرباں تاجدار مدینہ
ملا مجھکو اذنِ دیار مدینہ

جو مومن ہے اسکی مدینہ ہے جنّت
کہ مومن کا دل ہے نثار مدینہ

مدینے میں جلوہ فگن ہیں محمدؐ
یہی ہے وجہ افتخار مدینہ

نگاہوں میں میری ہیں انجم سے بہتر
خدا کی قسم رہگذار مدینہ

فدا دِل ہے خفا کی تابانیوں پر
نگاہیں ہیں قربان بہار مدینہ

Marfat.com

مدینہ نہ دیکھا تو کچھ بھی نہ دیکھا
یہ کہتا ہے ہر جاں نثار مدینہ

ولی ہوں قطبؔ ہوں کہ غوث قلندر
ہر اک فرد ہے بادہ خوار مدینہ

چلو لے نواؤں کہ دیتے ہیں سب کو
طلب ہے سوا شہر یار مدینہ

وہ خوش بخت ہے اس پہ فضل خدا ہے
بلالیں جسے تاجدار مدینہ

خدا رکھے آباد شہر مدینہ
رہے اوج ہی پر وقار مدینہ

خدا مجھکو توفیق دے گر سکندرؔ
میں ہر سال دیکھوں دیار مدینہ

Marfat.com

حضوریِ حرم

Marfat.com

سب بڑھاتے قدم جا رہے ہیں

پھر بلایا ہے آقا نے در پر انکے قدموں میں ہم جا رہے ہیں
اپنے اشکوں کے تحفے سجا کر سوئے شاہ اُمم جا رہے ہیں

ہو گئے مہرباں میرے آقا۔ پھر میسّر ہوا ہے یہ موقع
رو برو جا کے اُن کو سنانے۔ اپنی روداد غم جا رہے ہیں

فضل لاریب ہے کبریا کا۔ یہ کرم ہے مرے مصطفےٰ کا
ہم سے عاصی و نادار انساں اب دیار حرم جا رہے ہیں

دھوم ہے جسکی سارے جہاں میں جسکے چرچے ہیں کر وبیاں میں
جو خدا نے بنائی زمیں پر۔ دیکھنے وہ ارم جا رہے ہیں

در تو لاریب شاہ امم کا۔ ایک چشمہ ہے جود و کرم کا
ہم بھی اُس در کے بنکر بھکاری۔ با اُمید کرم جا رہے ہیں

جن کے در کے ہیں لاکھوں گدائی جسکے قدموں میں ہے تخت شاہی
بنؔ سلطان طیبہ کے در پر آج خود سر بہ خم جا رہے ہیں

Marfat.com

تاجور ہوں گدا ہوں غنی ہوں عجمی ہوں کہ وہ عربی ہوں
سب ہیں پروانے شمع حرم کے۔ سب بڑھائے قدم جا رہے ہیں

جانے والوں کا عالم عجب ہے۔ کوئی خنداں کوئی جاں بلب ہے
چند چہروں پہ ہے مسکراہٹ۔ چند با چشم نم جا رہے ہیں

جسکے مشتاق حور و ملائک جسکے روح الامیں بھی ہیں شائق
اے سکندر یہ میرا مقدر۔ اب اسی در پہ ہم جا رہے ہیں

Marfat.com

دربارِ عرب، اہلِ عجم دیکھ رہے ہیں

اللہ کا یہ فضل اتم دیکھ رہے ہیں
محبوب کے فیضان و کرم دیکھ رہے ہیں

انسان کی معراج ہی کہئے تو بجا ہے
دربارِ عرب۔ اہلِ عجم دیکھ رہے ہیں

وہ در کہ جو تسکینِ دل و جان نظر ہے
سرکار کی رحمت کی قسم دیکھ رہے ہیں

بے مایہ کو بلوا کے مدینے میں نوازا
سلطانِ مدینہ کا کرم دیکھ رہے ہیں

جس در کی جبیں سائی پہ ملکوت میں نازاں
اُس در پہ تو سر اپنا بھی۔ خم دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

جنّت تو پس مرگ ہی دیکھنگے مسلماں
دنیا میں بھی گلزار ارم دیکھ رہے ہیں

پہلے تو تصور ہی میں تھا گنبد خضرا
اب آنکھوں سے زوار حرم دیکھ رہے ہیں

محبوب کے صدقے میں یہ انعام خدا ہے
طیبہ کے شب و روز جو ہم دیکھ رہے ہیں

اب قلب کی شوریدہ سری میں بھی کمی ہے
اب درد کی شدّت کو بھی کم دیکھ رہے ہیں

میرے دلِ مشتاق کو پر شوق نظر کو
مجھکو ہے یقیں شاہِ امم دیکھ رہے ہیں

یہ ان کے کرم ہی سے سکندر ملی نعمت
سلطان مدینہ کا حرم دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

قلب کو چھوڑوں کہ میں جاؤں نظر کو چھوڑ کر

آگئے ہیں در پہ تیرے اب تو گھر چھوڑ کر
اب کہاں جائیں گے آقا تیرے در کو چھوڑ کر

کون جاتا ہے خوشی سے آپ کے در کا گدا
گنبد خضرا کے نوری مستقر کو چھوڑ کر

اس نے چومے ہیں ترے کفش مبارک روز و شب
کس طرح جاؤں بھلا اس رہ گزر کو چھوڑ کر

ہو گئے مدہوش دونوں کشمکش میں ہوں گھرا
قلب کو چھوڑوں کہ میں جاؤں نظر کو چھوڑ کر

Marfat.com

اس کا نظّارہ ہی تو ہے عاشقوں کی زندگی

کون جائے اِن حسیں شام و سحر کو چھوڑ کر

دل ہے لرزاں روح مضطر رخصتی کے خوف سے

جانے کیا گزرے درِ خیر البشر کو چھوڑ کر

کیا کرو گے اے سکندر کون پوچھے گا تمہیں؟

کس کے در پہ جاؤ گے اِس سنگِ در کو چھوڑ کر

Marfat.com

جو کاٹے تو سرِ شہرِ یار دیکھے

مدینے کو جو فرد اک بار دیکھے
کسی اور "جا" کو نہ زنہار دیکھے

ہر اک سمت اک نور ہی نور سا ہے
مدینے کی گلیوں میں انوار دیکھے

مریضِ محبت کا دارالشفاء ہے
شفایاب طیبہ میں بیمار دیکھے

گلوں میں ہے نکہت تو خاروں میں نزہت
ہر اک شے میں طیبہ کی اسرار دیکھے

بیاں کس زباں سے ہو حسنِ گلستاں
کہ صحرا بھی صد رشکِ گلزار دیکھے

Marfat.com

نہ صرف ایک انساں شجر اور حجر بھی

لِقائے محمد میں سرشار دیکھے

عجب پُرکشش ہیں عجب پرسکوں ہیں

مدینے کے جیسے نہ کوہسار دیکھے

مواجہ شریفہ میں بہر سلامی

امیروں کے جھرمٹ میں نادار دیکھے

زباں پر درُود اور آنکھوں میں آنسو

عجب کیف و مستی میں زوّار دیکھے

غلاموں کی مانند ہاتھوں کو باندھے

جھکائے ہوئے سر شہریار دیکھے

نہیں ہوتی سیری نظر کی سکندرؔ

مدینے کے جلوے کئی بار دیکھے

Marfat.com

حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے

در رسول پہ جو باریاب ہوتا ہے
نبی کے فیض سے وہ فیضیاب ہوتا ہے

جو صدق دل سے حبیب خدا کا شیدا ہے
خدا کا اس پہ کرم بے حساب ہوتا ہے

در حبیب پر سرکار کے وسیلے سے
جو مانگتا ہے وہ ہی دستیاب ہوتا ہے

مٹا دے ہستی کو اپنی جو عشق سرور میں
وہ ذرّہ ہو کے بھی اک آفتاب ہوتا ہے

نبی کی عظمتیں ہوتی ہیں اسکے دل پہ عیاں
جو فرد قاریٔ ام الکتاب ہوتا ہے

وہ بے مثال ہیں انکی کوئی مثال نہیں
کہ لاجواب تو خود لاجواب ہوتا ہے

Marfat.com

کسے نبی سے محبت ہے اور کتنی ہے
حساب اس کا تو یوم الحساب ہوتا ہے

وہ فخر حضرت یوسف ہیں انکا کیا کہنا
کہ ان کے رخ سے خجل ماہتاب ہوتا ہے

حضور کو نہیں حاجت کسی بھی خوشبو کی
حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے

فرشتے آتے ہیں اس محفل مقدس میں
جہاں پہ ذکر رسالتمآب ہوتا ہے

سکندر انکی غلامی جسے نصیب ہوئی
ہر اک جہاں میں وہ کامیاب ہوتا ہے

Marfat.com

یہاں جبریل آتے ہیں

جو با ادب درِ خیر الوریٰ پہ جاتے ہیں ؛ تو مغفرت کی سند ساتھ لے کے آتے ہیں

خدا کے فضل سے ملتا ہے اذن کوئے رسول ؛ یہ اذن ملتا ہے جنکو وہ طیبہ جاتے ہیں

بغیر اذن کوئی در پہ جا نہیں سکتا ؛ وہ جس کو چاہتے ہیں در پہ خود بلاتے ہیں

حبیب خالقِ مطلق کا آستانہ ہے ؛ بڑے ادب سے یہاں جبریل آتے ہیں

ادب سے ملتا ہے سب کچھ دیارِ طیبہ میں ؛ جو با ادب ہیں وہ دل کی مراد پاتے ہیں

نبی کے نور کا مخزن ہے ارض پاک حرم ؛ یہاں کے فرش و در و بام جگمگاتے ہیں

Marfat.com

سکون ملتا ہے اُن کے دل پریشان کو ؛ جو جا کے قدموں میں رودادِ غم سناتے ہیں

وہ ہی تو قاسم نعمت ہیں سارے عالم کے ؛ خدا سے لیتے ہیں مخلوق پر لُٹاتے ہیں

ان ہی کے صدقے میں ملتا ہے رزق دُنیا کو ؛ ان ہی کا صدقہ شب و روز ہم بھی کھاتے ہیں

انہیں ملے گا سرِ حشر جامِ کوثر بھی ؛ جو تشنگی درِ سرکار پر بُجھاتے ہیں

وہ خوش نصیب جو کوچے نبی میں دفن ہوئے ؛ تھپک تھپک کے فرشتے انہیں سُلاتے ہیں

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جن کا کھاتے ہیں ہم گن انہی کا گاتے ہیں

Marfat.com

غلام سرورِ کونین

جو دِل تصدّق حسینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرورِ کونین ہو نہیں سکتا
جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اسکو
ملے سعادت دارین۔ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

رخصتی مدینہ

Marfat.com

آوازِ موذّن صحدم یاد ہے ابتک

مدت ہوئی دیکھا تھا حرم یاد ہے اب تک
سلطان مدینہ کا کرم یاد ہے ابتک
اک بے زر و نادار کو قدموں میں بلایا
یہ شان کرم شاہ اممؐ یاد ہے ابتک
سرکار کی اِس شان کریمی کے تصدّق
دیکھا ہے کئی بار حرم یاد ہے ابتک
جب بھی مرے آقا نے مدینے میں بلایا
رکھّا مرا ہر بار بھرم یاد ہے ابتک
در پر بھی بلایا۔ مری جھولی بھی بھری ہے
محتاج کو یہ لطف و کرم یاد ہے ابتک
میں سوچ رہا تھا۔ دَرِ جبریں پہ جاکر
سر رکھوں میں پہلے کہ قدم۔ یاد ہے ابتک

Marfat.com

سجدوں میں وہ لذّت تھی کہ دل جھوم رہا تھا
جب سر تھا۔ درِ پاک پہ خم۔ یاد ہے ابتک

آغوش میں رحمت کے ہم مدہوش تھے ایسے
دنیا کی کوئی فکر نہ غم۔ یاد ہے اب تک

سرکار کی خوشبو سے مہکتی ہوئی گلیاں
وہ خطّہ صد رشک ارم یاد ہے ابتک

وہ کیف میں ڈوبی ہوئی طیبہ کی فضائیں
آواز موذّن صُبحدم یاد ہے اب تک

بھُولا نہیں اس جنّت ارضی کو سکندرؔ
سرکار کے جلووں کی قسم یاد ہے ابتک

Marfat.com

ولادتِ باسعادت

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

زندگی کے نئے انداز سکھانے آئے

مصطفےٰ خلق کی بگڑی کو بنانے آئے
ہم غلاموں کے مقدر کو جگانے آئے
ارض دنیا کے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
راستہ امن واخوت کا دکھانے آئے
تین سو ساٹھ خداؤں سے چھڑا کر دامن
کفر اور شرک سے انساں کو بچانے آئے
دیکے انساں کو صلہ رحمی و تقویٰ کا سبق
شان انساں کو فرشتوں سے بڑھانے آئے
عدل وانصاف و دیانت کی ہدایت دیکر
زندگی کے نئے انداز سکھانے آئے

Marfat.com

شرک وگمراہی سے جو قلب سیاہ تھے انہیں
شمع عرفان الٰہی کی جلانے آئے
زخمی قلبوں پہ محبت کا لگا کر مرہم
بوجھ معذوروں ضعیفوں کا اٹھانے آئے
جن کا دنیا میں کوئی پوچھنے والا ہی نہ تھا
ان یتیموں کو بھی سینے سے لگانے آئے
ایک ہی صف میں کھڑے کر کے فقیر و سلطان
رنگ اور نسل کی تفریق مٹانے آئے
سچ تو یہ ہے کہ سکندرؔ وہ مجسّم رحمت
ہم خطا کاروں کو دامن میں چھپانے آئے

Marfat.com

نور پھیلاتے ہوتے نیر تاباں آتے
مشعل نور لئے صاحب قرآں آتے
انبیا دیتے رہے جن کی بشارت آکر
آج وہ ہادی کل فخر رسولاں آتے
سارے عالم کے لئے بنکے بشیر اور نذیر
ساری مخلوق الہٰی کے نگہباں آتے
سب رسولوں کی رسالت کے مُصدّق بن کر
فرش پہ فخر رسل نائب رحماں آتے
جن کے آنے سے ہوتی رحمت حق کی بارش
گلشن دھر میں وہ جان بہاراں آئے
تاجور جن کے گدا تخت نشیں جن کے غلام
خاص محبوب خدا سرور ذیشاں آئے
نسل آدم کو ملی جنکے سبب سے عظمت
صف میں انسان کے وہ عظمت انساں آئے

Marfat.com

ہم گنہگاروں کو بخشش کی بشارت دینے

اپنے دامن میں لئے رحمت یزداں آئے

دیکھکر ہی جنہیں بیمار کو ملتی ہے شفا

وہ مسیحائے زماں درد کے درماں آئے

مژدہ باد اہل عرب اہل عجم اہل جہاں

آج کونین میں کونین کے سلطاں آئے

یہ مقدر کی ہے معراج بنو ہاشم کی

آمنہ بی بی کے گھر عرش کے مہماں آئے

گمرہی۔ کفر و جہالت کو مٹانے کیلئے

لیکے پیغام خدا۔ قاسم ایماں آئے

اے سکندر اٹھو تعظیم کی خاطر تم بھی

سرنگوں بت ہوئے کعبے کے نگہباں آئے

Marfat.com

اے ماہِ عرب آ مری آنکھوں میں سما جا

یہ نعت شریف الحاج حکیم عبد الرزاق صاحب کی فرمائش
پر لکھی گئی ہے۔ (ٹھوڑے والے)

اے ماہ عرب آ۔ مری آنکھوں میں سما جا
تجھ پر تو مری جان۔ دل و جان ہے شیدا

تو سید الثقلین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو راحت دارین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو مالک کونین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو دِل کا مرے چین ہے۔ محبوب خدا ہے

اے ماہِ عرب۔ آ۔ مری آنکھوں میں سما جا

لاریب ترے نور سے پُر نور ہے دُنیا
زلفوں کی مہک سے ترے معمور ہے دُنیا
الفت کے نشے میں تری مخمور ہے دُنیا
تو پاس نہیں ہے تو یہ رنجور ہے دُنیا

Marfat.com

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھو ںمیں سما جا

جلوؤں کی ترے کوچۂ مدینہ میں جھلک ہے
پرتو کی ترے۔ گنبد اخضرا میں جھلک ہے
الفت کی ترے ہر دلِ بینا میں جھلک ہے
قرآں کی تیرے رُخِ زیبا میں جھلک ہے

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھو ںمیں سما جا

پرچم تری عظمت کا ہے آفاق پہ آقا
قبضہ ہے ترا ہر دلِ عشاق پہ آقا
للہ کرم ہو۔ دلِ مشتاق پہ آقا
ہے شاق جدائی۔ دلِ رزاق پہ آقا

اے ماہ عرب آ۔ مری آنکھو ںمیں سما جا

Marfat.com

فرقت میں تڑپتا ہے یہ دن رات سکندرؔ
اشکوں کی رواں رکھتا ہے برسات سکندرؔ
لایا ہے مدینے سے یہ سوغات سکندرؔ
پڑھتا ہے ہمہ وقت تری نعت سکندرؔ

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھو ںمیں سما جا
تجھ پر تو مری جان۔ دل وجان ہے شیدا

Marfat.com

صلاۃ وسلام

بحضور

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سلام از حضرت عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیع الورٰی سلامٌ علیک
یا نبی الھدٰی سلامٌ علیک
خاتم الانبیاء سلامٌ علیک
سیّد الاصفیاء سلامٌ علیک
احمدٌ لیس مثلک احدٌ
مجتبٰی مصطفٰی سلامٌ علیک
اعظم الخلق اشرف الشرفا
افضل الاذکیاء سلامٌ علیک
واجبٌ حبّک علی المخلوق
یا حبیب العلٰی سلامٌ علیک
کشفت منک ظلمت الظلما
انت بدر الدجٰی سلامٌ علیک

Marfat.com

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوكَبُ العِرْفَانْ

اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَيْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِی وَمَلْجَائِی

اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِی يَا حَبِيبِی مَوْلَائِی

لَكَ رُوْحِی فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِی يَا حَبِيبِی مَوْلَائِی

لَكَ قَلْبِی فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِی يَا حَبِيبِی مَوْلَائِی

لَكَ جِسْمِی فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِی يَا حَبِيبِی مَوْلَائِی

لَكَ مَالِی فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

سَيِّدِی يَا حَبِيبِی مَوْلَائِی

لَكَ اٰبِی فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

Marfat.com

سَیِّدی یا حبیبی مولائی
لک اهلی فدا سلامٌ علیک
سَیِّدی یا حبیبی مولائی
لک عینی فدا سلامٌ علیک
سَیِّدی یا حبیبی مولائی
لک اُمّی فدا سلامٌ علیک
سَیِّدی یا حبیبی مولائی
کُلُّنا لک فدا سلامٌ علیک
اشفعی یا حبیبی یومَ الجزا
انت شافعنا سلامٌ علیک
لیلۃ اسری بہٖ قالتِ الانبیاء
مرحبا مرحبا سلامٌ علیک
مهبط الوحی منزل القران
صاحب الاهتدا سلامٌ علیک

Marfat.com

كَیفَ شقَّ القمرُ باشارتِہ
مُعجزُ الاِدّعا سلامٌ علیک

والصلوٰۃُ اللہ علی المصطفیٰ
افضلَ الانبیا سلامٌ علیک

ھٰذا قولُ غلامکَ عشقیُ
منہُ یا مصطفیٰ سلامٌ علیک

میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
لاہور پاکستان
ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابل قدر تصانیف

سفینۂ دل
مجموعہ نعت ہے اس میں موصوف نے انتہائی روانگی حاضری اور واپسی کی حقیقی منظر کشی کی ہے

تسکین روح
موصوف نے فراق طیبہ کی خلش اپنے مانگی دربار حرم کی حاضری کی تمنا رقت آمیز انداز میں پیش کی ہے

سحاب رحمت
جس میں روضہ اقدس پر حاضری کے لیے بے قراری کے ساتھ روضہ اقدس کی حاضری کی منظر کشی کی ہے

ممدوح کائنات
اور دربار نبی سے ثنا گوئی کا انعام شامل ہے

مینائے عرفان
مجموعہ منقبت جس میں صحابہ کرام امہات المومنین اور اہل بیت اطہار کے ساتھ ساتھ جملہ سلاسل کے بزرگوں کی منقبتیں شامل ہیں

ارمغان حرم
مجموعہ نعت ہے جس میں موصوف نے ناامیدی کے بعد امید حاضری اور واپسی کی کیف آور آپ بیتی بیان فرمائی

امام قبلتین
مجموعہ نعت جس میں حضور سرور کونین کی انوکھی شان بیان کی ہے

قائم خلد
اس نعتیہ مجموعہ میں روضہ اقدس کی حاضری کے لیے بے قراری روانگی اور پھر حاضری کی وجد آفرین عکاسی کی ہے

سراجاً منیرا
جس میں موصوف نے روضہ اقدس کی حاضری کی تڑپ روانگی کی وجد آفریں منظر کشی ہے

خلیل بکڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابل قدر تصانیف

تسکین روح
موصوف نے فراق طیبہ کی
خلش اپنے مائیگی دربار حرم
کی حاضری کی تمنا رقت
آمیز انداز میں پیش کی ہے

سفینۂ دل
مجموعہ نعت ہے اس میں
موصوف نے انتہائی
روانگی حاضری اور واپسی
کی حقیقی منظر کشی کی ہے

سحاب رحمت
جس میں روضہ اقدس پر
حاضری کے لیے بے قراری
کے ساتھ روضہ اقدس کی
حاضری کی منظر کشی کی ہے

میخانۂ عرفان
مجموعہ منقبت جس میں صحابہ کرام
امہات المومنین اور اہل بیت اطہار
کے ساتھ ساتھ جملہ سلاسل کے
بزرگوں کی منقبتیں شامل
ہیں

ممدوح کائنات
اور دربار نبی سے ثنا
گوئی کا انعام شامل
ہے

ارمغان حرم
مجموعہ نعت ہے جس میں
موصوف نے ناامیدی کے
بعد امید حاضری اور واپسی کی
کیف آور آپ بیتی بیان فرمائی

تا بہ خلد
اس نعتیہ مجموعہ میں روضۂ اقدس
کی حاضری کے لیے بے قراری
روانگی اور پھر حاضری کی وجد آفریں
عکاسی کی ہے

امام قبلتین
مجموعہ نعت جس میں
حضور سرور کونین کی
انوکھی شان بیان کی
ہے

سراجاً منیرا
جس میں موصوف نے
روضہ اقدس کی حاضری کی
تڑپ روانگی کی وجد آفریں
منظر کشی ہے

خلیل بکڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com